# باب10

## پاکستان ایک فلاحی ریاست ہے:

خالی جگہوں کو پر کریں:-

8) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے___ میں ویلفیئر سوسائٹی قائم کی

9) پاکستان________ state بننا چاہتا ہے،

10) فلاحی ریاست کے اسلامی تصور میں حکمران عوام کے_________ of طرح کام کرتا ہے۔

11) مسلمان حکمران کو____ کہا جاتا ہے۔

12) خلافت راشدہ تقریبا_____ years رہی۔

13) اسلامی__________ is کا قیام حکومت کا بنیادی مقصد ہے،

14) عوام_________ among بغیر ترقی کا کوئی تصور نہیں ہے۔

15) پاکستان کی معیشت کا انحصار____ پر ہے

16) _________ we کے ذریعے زر مبادلہ کما سکتا ہے،

17) تعلیم بنیادی حقوق ہیں جنہیں un_________ میں تسلیم کیا گیا ہے۔

18) مساوات پر مبنی معاشرے کا مطلب ہے____ پر مبنی معاشرہ۔

19) ہمیں_________ in وقت ادا کرنا ہوگا۔

20) پاکستان کے زیادہ تر لوگ___ سے وابستہ ہیں۔

21) ___________ is ترقی اور ترقی کی بنیاد ہے۔

22) ایک فلاحی ریاست میں_________ is کا کردار بہت اہم ہے،

جواب کی کلید:-

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 1. مدینہ | 2. فلاحی | 3. نوکر | 4. خلیفہ | 5. 29 |
| 6. معاشرہ | 7. اتحاد | 8. زراعت | 9. صنعتوں | 10. چارٹر |
| 11. برابری | 12. ٹیکس | 13. کان کنی | 14. اچھی معیشت | 15. شخص |

مختصر سوال کا جواب:-

سوال نمبر1: فلاحی ریاست کو تین جملوں میں بیان کریں؟

جواب: جواب۔ ایک ایسی ریاست جو اپنے شہریوں کی بنیادی ضروریات کا خیال رکھتی ہے اور انہیں پرامن زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہے اسے فلاحی ریاست کہا جاتا ہے۔ فلاحی ریاست حکومت کا ایک تصور ہے جس میں ریاست اپنے شہریوں کی سماجی اور معاشی فلاح و بہبود کے تحفظ اور فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ یہ مواقع کی مساوات، دولت کی منصفانہ تقسیم اور ان لوگوں کے لئے عوامی ذمہ داری کے اصولوں پر مبنی ہے جو اچھی زندگی کے لئے کم سے کم اہتماموں سے فائدہ اٹھانے سے قاصر ہیں۔ عام اصطلاح معاشی اور سماجی تنظیم کی مختلف شکلوں کا احاطہ کر سکتی ہے۔ پاکستان کا بنیادی مقصد اسے فلاحی ریاست میں تبدیل کرنا ہے۔

سوال نمبر2: فلاحی ریاست کا اسلامی تصور کیا ہے؟

جواب: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے 1400 سال قبل مدینہ منورہ میں فلاحی ریاست قائم کر کے فلاحی ریاست کا تصور پیش کیا تھا۔

ایک اسلامی فلاحی ریاست میں یہ ریاست کی پہلی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام شہریوں کو انصاف فراہم کرے اور ایک فلاحی ریاست میں عوام کے خادم کے طور پر کام کرے۔

**سوال نمبر 3: پاکستان کے تین اہم مقاصد بیان کریں؟**

جواب: جواب۔ پاکستان کے تین قومی مقاصد درج ذیل ہیں:

1) **اسلامی معاشرے کی تشکیل:**

**پاکستان کے بنیادی قومی مقاصد قیام پاکستان کے نظریے اور مقاصد کے مطابق ایک اسلامی معاشرے کی تشکیل ہے۔**

2) **فلاح و بہبود کے لئے جدوجہد:-**

**پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست میں تبدیل کرنا بھی پاکستان کا بنیادی مقصد ہے۔**

3) **قومی دفاع:-**

**ریاستی سلامتی کسی بھی حکومت کا بنیادی فرض اور مقصد ہوتا ہے لہذا قومی دفاع حکومت پاکستان کا ایک مقصد ہے۔**

**سوال نمبر 4: خوراک کی خود کفالت کے تین فوائد بتائیں؟**

**جواب: جواب۔ خوراک میں خود کفالت کے تین اہم فوائد درج ذیل ہیں:**

1) **قیمتی زرمبادلہ کی بچت کریں:-**

**خوراک میں خود کفالت کے ذریعے قیمتی زرمبادلہ بچایا جاسکتا ہے۔**

2) **مزید صنعتوں کا قیام:-**

**جب ملک کی زرعی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے تو نئے منصوبے اور صنعتیں قائم ہوتی ہیں جو ملکی معیشت کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہیں۔**

3) **پھلنے پھولنے والی تجارت اور کاروبار:-**

**جب خوراک میں خود کفالت حاصل ہوتی ہے تو تجارت اور تجارت کی سرگرمیاں پھلتی پھولتی ہیں۔**

**سوال نمبر 5: آفاقی تعلیم سے کیا مراد ہے؟**

**جواب: جواب۔ تعلیم کسی بھی ملک کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے تعلیم کو ہر فرد کے بنیادی اور بنیادی حقوق کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اسلام انسان کے اس بنیادی حق کو قبول کرتا ہے اقوام متحدہ بھی لوگوں کے ان بنیادی اور بنیادی حقوق کو قبول کرتا ہے۔** تعلیم تک عالمگیر رسائی تمام لوگوں کی تعلیم میں مساوی مواقع حاصل کرنے کی صلاحیت ہے، **چاہے وہ کسی بھی سماجی طبقے، صنف، نسلی پس منظر یا جسمانی اور ذہنی معذوریوں سے قطع نظر ہوں۔**

**سوال نمبر 6: مساوات پر مبنی معاشرے کی تین جملوں میں وضاحت کریں؟**

**جواب: جواب۔ ایک مساوی معاشرہ ایک ایسا معاشرہ ہے جو لوگوں کو مساوی حقوق اور مواقع فراہم کر کے لوگوں کے ساتھ مساوی سلوک کرنے پر یقین رکھتا ہے۔** اس عقیدے کو مساوات پسندی کہا جاتا ہے، جو معاشی، سیاسی اور معاشرتی حقوق کے سلسلے میں انسانی مساوات کی وکالت کرتا ہے۔ اس میں معاشرے میں کسی بھی قسم کی عدم مساوات اور صنف، نسل، مذہب، جنسی رجحان اور اسی طرح کے امتیازی سلوک کو ختم کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جو لوگوں کے درمیان مساوات کے اصول پر مبنی ہو اسے مساوات کی معاشرہ کہا جاتا ہے۔ معاشرے میں انصاف کی فراہمی، بنیادی شہری سہولیات، تعلیم، صحت اور تفریح کی سہولیات ایسے معاشرے کی اہم خصوصیات ہیں۔

**سوال نمبر 7: عالمگیر بھائی چارہ کا تصور بیان کریں؟**

جواب: جواب۔ آج پوری دنیا سکڑ کر ایک گلوبل ولیج میں تبدیل ہو چکی ہے۔ ایک دوسرے کی مدد اور تعاون کے لئے تمام ممالک کے درمیان اچھے تعلقات ضروری ہیں۔ اس تصور کو عالمگیر بھائی چارہ کہا جاتا ہے۔ پاکستان ٹکڑوں سے محبت کرنے والا ملک ہونے کے ناطے دنیا کے غریب اور پسماندہ ممالک کے مسائل کو کم کرنے کے لئے عالمگیر بھائی چارے کے ذریعے عالمی امن کا خواہاں ہے،

سوال نمبر 8: فلاحی ریاست کے فرد کے تین فرائض بیان کریں؟

جواب: جواب۔ ایک فلاحی ریاست کے لئے مندرجہ ذیل تین اہم انفرادی فرائض ہیں:

1. وفادار اور وفادار
2. ٹیکسوں کی ادائیگی۔
3. فلاحی کاموں میں حصہ لینا۔

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

**وضاحتی سوال کا جواب:-**

**سوال نمبر 1: فلاحی ریاست کے بارے میں اسلامی نقطہ نظر لکھیں؟**

**اے این ایس۔ فلاحی ریاست کا اسلامی نقطہ نظر:** فلاحی ریاست کا تصور نیا نہیں ہے۔ اسلام چودہ سو سال قبل فلاحی ریاست کے تصور کی نمائندگی کرتا تھا جس پر خلفائے راشدہ (خلافت راشدہ 632-661ء) کے دور میں مکمل طور پر عمل کیا گیا تھا۔ اسلامی فلاحی ریاست کے تصور میں شامل ہیں:

ج-اسلام کی حاکمیت اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ ریاست اپنے لوگوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کرتی ہے۔ انصاف بغیر کسی امتیاز کے سب کے لئے ہے۔ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ لوگوں میں برتری کی بنیاد تقویٰ (اللہ سے ڈرنا) ہے۔

ب-اسلامی فلاحی ریاست کے امور چلانے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسلام کے بنیادی خیموں پر عمل کرے۔ اسے خدا سے ڈرنا چاہئے اور صرف ایک امانت دار کے طور پر کام کرنا چاہئے۔

ج-اسلامی فلاحی ریاست کا سربراہ عوام کا خادم ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنے عوام کی فلاح و بہبود کے بارے میں سوچتا ہے۔ وہ ایک عام آدمی کی طرح ایک سادہ زندگی گزارتا ہے۔

د-اسلامی فلاحی ریاست ہمیشہ اپنے عوام کے سامنے جوابدہ ہوتی ہے۔ حکمران سوال یا تنقید سے بالاتر نہیں ہے۔ ایسی ریاست استحصال سے پاک ایک خوشحال معاشرے کی نشوونما کرتی ہے۔ یہ تمام افراد کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرتا ہے۔ یہ غیر مسلموں سمیت افراد کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اسلامی فلاحی ریاست کا تصور "مساوا" یعنی (ہر سطح پر مساوات) کو برقرار رکھنا ہے۔

**سوال نمبر 2: فلاحی ریاست کے فرائض/افعال لکھیں؟**

**جواب: جواب۔** فلاحی ریاست کے اہم لازمی اور اختیاری افعال یہ ہیں:

**لازمی افعال**

لازمی کاموں میں ریاست کے اندر نظم و نسق کو برقرار رکھنا شامل ہے۔ یہ نہ صرف پولیس فورس کو برقرار رکھ کر کیا جاتا ہے بلکہ انصاف کے انتظام کے لئے عدالتوں کا ایک سیٹ قائم کر کے بھی کیا جاتا ہے۔ لازمی افعال مندرجہ ذیل ہیں:

**1) جان و مال کا تحفظ:**

ریاست کی پہلی اور سب سے اہم ذمہ داری اپنے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت کرنا ہے۔ کچھ مصنفین کی رائے ہے کہ ریاست اسی مقصد کے لئے وجود میں آئی تھی۔ ریاست جان و مال سے متعلق قوانین بناتی ہے۔ یہ دوسروں کو فرد کے معاملات میں مداخلت کرنے سے روکتا ہے۔ اگر کوئی فرد ریاست کے قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے سزا دی جاتی ہے۔ ریاست قوانین کے ذریعے فرد کی سماجی زندگی کو منظم کرتی ہے۔

**2) امن و امان کا قیام:**

ہر حکومت کو ملک کے اندر امن و امان کو یقینی بنانا چاہئے۔ جب تک ملک میں امن و امان قائم نہیں ہو گا تب تک کسی بھی طرح کی ترقی نہیں ہو گی۔ لہٰذا یہ حکومت کی اتنی ہی ذمہ داری ہے کہ وہ امن و امان برقرار رکھنے کے لئے مناسب انتظامات کرے اور شہریوں کا فرض ہے کہ وہ اس طرح کے کام میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔

**3) تحفظ بیرونی حملے یا دفاع کی شکل دیتا ہے:**

بیرونی سلامتی کا مطلب فوجی حملے یا بین الاقوامی حقوق پر تجاوز کے بیرونی خطرے سے تحفظ ہے۔ لہٰذا ریاست کو غیر ملکی حملوں کے خلاف اپنا دفاع کرنے کے لیے موزوں حالت میں ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے لئے، یہ ایک مستقل فوج، ایک بحریہ کو برقرار رکھتا ہے اور ریاست کے دفاع میں لڑتا ہے۔ امن کے دور میں بھی ریاست کو غیر ملکی طاقتوں سے نمٹنا پڑتا ہے اور اپنے بین الاقوامی مفادات کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ اس کے دوسرے ممالک کے ساتھ بھی سفارتی تعلقات ہیں۔

**4) انصاف کی فراہمی:**

یہ ریاست کا ایک اہم کام ہے کہ وہ ایک آزاد اور طاقتور عدلیہ کو منظم کرے۔ آزاد عدلیہ کی عدم موجودگی میں لوگوں کو انصاف نہیں مل سکتا۔ ریاست کو انصاف کے انتظام کے لئے سول اور فوجداری عدالتوں کو برقرار رکھنا چاہئے۔ قانون کی حکمرانی کے بغیر کوئی آزادی ممکن نہیں ہے۔ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا ملنی چاہیے۔ ریاست کو سب کے مفاد میں فرد کے طرز عمل اور سرگرمیوں کو منظم کرنا چاہئے۔

یہ ریاست کے سب سے اہم کام ہیں۔ ان ضروری افعال کو حفاظتی یا پولیس افعال کہا جاتا ہے۔ ریاست بڑی تعداد میں اختیاری افعال بھی انجام دیتی ہے۔ جیسا کہ ٹی ایچ گرین لکھتے ہیں کہ "ریاست کا کام صرف پولیس اہلکاروں کا کام ظالموں کو گرفتار کرنا یا بے رحمی سے معاہدوں کو نافذ کرنا نہیں ہے بلکہ جہاں تک ممکن ہو مردوں کو مساوی مواقع فراہم کرنا ہے جو ان کی فکری یا اخلاقی فطرت میں بہترین ہے۔ ریاست "اچھی زندگی" فراہم کرنے کی خاطر جاری رہتی ہے اور اس طرح اس کے اختیاری افعال کی ایک بڑی قسم پیدا ہوتی ہے۔

**اختیاری افعال**

جیسا کہ الفاظ سے پتہ چلتا ہے، یہ افعال ریاست کے ذریعہ انجام دیئے جا سکتے ہیں یا نہیں. تاہم، جدید ریاست کے زیادہ تر لوگ ان کاموں کو انجام دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ اختیاری افعال جدید ریاستوں کے ذریعہ ان کی صلاحیت اور سہولت کے مطابق انجام دیئے جاتے ہیں۔ یہ غیر ضروری افعال کے طور پر جانا جاتا ہے. ان میں سے کچھ افعال ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

**1) جسمانی بہبود:**

شہریوں کی جسمانی فلاح و بہبود کو جدید ریاست کا ایک اختیاری کام سمجھا جاتا ہے۔ یہ طبی سہولیات، صفائی ستھرائی اور تحفظ کے نظام کی فراہمی کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے. زیادہ تر جدید ریاستیں یہ کام انجام دیتی ہیں۔ ہر ریاست میں عوام کی صحت عامہ اور حفظان صحت اہم ہے۔

**2) تعلیم:**

تعلیم سماجی ترقی کا ذریعہ ہے۔ ایک ریاست میں تعلیم کا پھیلاؤ ضروری ہے۔ شہریوں کی فکری نشو و نما تعلیم کے ذریعے ہوتی ہے۔ ان میں اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں وغیرہ کا انتظام شامل ہے۔ اس طرح، زیادہ تر جدید ریاستوں کے ذریعہ شہریوں کو تعلیمی مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔

**3) تجارت، صنعت اور زراعت کی ترقی کا ریگولیشن:**

زیادہ تر جدید ریاستیں معاشی سرگرمیوں کو اکیلے افراد کے پاس نہیں چھوڑتی ہیں۔ کچھ ریاستیں آگے بڑھ سکتی ہیں اور فیکٹریوں اور پیداوار کے دیگر ذرائع کو قومیا سکتی ہیں۔ کچھ دیگر ریاستیں صرف پیداوار کے نظام سے متعلق قیمت، پیداوار، درآمد، برآمد اور دیگر چیزوں کو ریگولیٹ کر سکتی ہیں، جبکہ نجی افراد کو پیداوار کے ذرائع کی ملکیت اور چلانے کی اجازت دے سکتی ہیں. ہندوستان جیسی کچھ دوسری ریاستیں بھی اس کی پیروی کر سکتی ہیں۔ جسے "مخلوط معیشت" کہا جاتا ہے۔ اس طرح کے نظام میں نجی اور سرکاری ملکیت کے کارخانے اور پیداوار کے دیگر ذرائع شانہ بشانہ کام کرتے ہیں۔

ریاست زراعت کی ترقی کے لئے آبپاشی، مناسب زمین کی مدت، کوآپریٹو فارمنگ وغیرہ جیسی مختلف سہولیات فراہم کر سکتی ہے۔

**4) سماجی تحفظ کے افعال:**

جدید ریاستوں کی ان سرگرمیوں میں بڑھاپے کی پنشن کی فراہمی، یتیموں کی دیکھ بھال، روزگار کی فراہمی، مزدوروں کے لئے بیمہ، بیمار اور معذوری الاؤنس، راحت، پریشان حال لوگوں کی بازآبادکاری وغیرہ شامل ہیں۔

www.pakcity.org

**5)عوامی سہولیات کا انتظام:**

زیادہ تر جدید ریاستیں پبلک یوٹیلٹی سروسز جیسے ٹرانسپورٹ، بجلی، واٹر ورکس، پوسٹل سروسز، فضائی خدمات وغیرہ کی مالک اور آپریٹ کرتی ہیں۔ عوامی یوٹیلٹی سروسز کو منافع کمانے والے نجی افراد کے رحم وکرم پر چھوڑنا نہ تو ممکن ہے اور نہ ہی مطلوب ہے جو عوامی مفادات کو نقصان پہنچانے کے لئے ان کا غلط استعمال کر سکتے ہیں۔

**6)قدرتی وسائل کی ترقی:**

ریاست کو اپنے قدرتی وسائل کو مکمل طور پر ترقی دینی چاہئے تاکہ لوگوں کی معاشی ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔ اسے قومی آمدنی بڑھانے کے لئے ان وسائل سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ریاست کو جنگلات کی حفاظت کرنی چاہئے، ماحولیات کو بچانا چاہئے، ماہی گیری کو فروغ دینا چاہئے اور جنگلی حیات کی حفاظت کرنی چاہئے۔ اسے معدنی دولت کو بروئے کار لانا چاہیے اور سمندر، دریاؤں، پہاڑوں اور دیگر وسائل کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔ ریاستوں کو لوگوں کی معاشی بہتری میں مدد کرنی چاہئے۔

**7)درآمد اور برآمد کی ریگولیشن:**

آج کوئی بھی ریاست خود کفیل نہیں ہے۔ اسے دوسرے ممالک سے کچھ سامان درآمد کرنا پڑتا ہے اور کچھ سامان دوسرے ممالک کو برآمد کرنا پڑتا ہے۔ ریاست کو امپورٹ اور ایکسپورٹ پالیسیوں سے متعلق قوانین وضع کرنے ہیں۔ عوام کو اشیاء کی درآمد و برآمد کی مکمل آزادی نہیں دی جاسکتی۔ وہ اشیاء دوسرے ممالک سے درآمد کی جائیں جو ضروری ہیں اور وہ اشیاء دوسرے ممالک کو برآمد کی جائیں جو سرپلس ہیں۔ اگر ریاست نے امپورٹ ایکسپورٹ کو ریگولیٹ نہیں کیا تو لوگوں کی حالت زار بہت خراب ہو جائے گی اور تجارت میں عدم توازن پیدا ہو جائے گا۔

**8)سماجی اور معاشی تحفظ:**

ریاست اخلاقی طور پر غربت اور بے روزگاری کو ختم کرنے کی پابند ہے۔ لہٰذا اسے بڑھاپے سے تحفظ فراہم کرنا چاہیے۔ بے روزگاری وغیرہ حادثات، بڑھاپے وغیرہ کے خلاف انشورنس اسکیمیں متعارف کروا کر ایسا کیا جاسکتا ہے۔

www.pakcity.org

**سوال نمبر 3: فلاحی ریاست میں فرد کا کردار کیا ہے؟**

**ایک** فرد اور فلاحی ریاست کے حقوق اور فرائض شانہ بشانہ چلتے ہیں۔ فلاحی ریاست اپنے شہریوں کی ضروریات کو پورا کرتی ہے اور ان کی فلاح و بہبود کی ضمانت دیتی ہے جبکہ شہری سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ایمانداری اور خلوص کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں۔

It.1 ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے ملک کے ساتھ وفادار اور وفادار رہیں اور ہمیں اپنے ملک اور قوم کی خاطر کسی بھی قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

It.2 ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے حقوق کا احترام کرے۔ اچھا شہری وہ ہے جس سے دوسرے شہری کی عزت وآبرو محفوظ ہو۔

It.3 عوام کا فرض ہے کہ وہ اپنی عوامی املاک کا صحیح استعمال کریں اور اسے تباہ کن عناصر سے محفوظ رکھیں۔

It.4 ہر شہری کا فرض ہے جو فلاحی ریاست کی مہم میں حصہ لیتا ہے اور دوسروں کو بھی اس میں شامل ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔

It.5 ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر ٹیکس ادا کریں اور ہمیں اس ادائیگی سے گریز نہیں کرنا چاہئے۔

ہم اپنی ریاست میں صرف اخلاقی اور قانونی کام کرتے ہیں۔

**سوال نمبر 4: پاکستان کے قومی اہداف کیا ہیں؟**

**جواب:جواب۔** پاکستان ایک خود مختار اسلامی ریاست ہے اس کے قومی مقاصد یہ ہیں:(1

**:I (**

پاکستان کا سب سے اہم قومی مقصد اسلامی تعلیمات اور جمہوریت کے اصولوں کے مطابق ایک اسلامی معاشرے کا قیام یا قیام ہے۔

**استحصال کے خلاف جدوجہد:**

مساوات، سماجی انصاف، باہمی احترام اور تعاون کے اصولوں پر مبنی اسلامی سیاست کا قیام۔

**(iii) ریاست کی سلامتی:**

یہ عوام اور حکومت کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھیں۔

**(4)خود کفالت:**

پاکستان کو معاشی طور پر خود کفیل بنایا جائے۔

**(۵)مسلم اتحاد:**

اسلامی ممالک کے درمیان اتحاد کو فروغ دینا اور انہیں ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنا۔

**(6)امن اقدامات:**

بین الاقوامی اور علاقائی امن کا فروغ، غیر منصفانہ بین الاقوامی معاشی نظام کی اصلاح اور نسلی امتیاز کا خاتمہ۔

**فلاحی ریاست کے لئے جدوجہد:**

پاکستان کو ایک فلاحی ریاست بنانے کا سب سے اہم مقصد۔

**سوال نمبر5: فلاحی ریاست میں فرد کا کیا کردار ہوتا ہے؟**

**جواب:جواب۔** ایک فرد کے کچھ اہم فرائض ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

1 ) **ریاست کے ساتھ وفادار:-**

ہر شہری کو امتحان کے ٹم میں قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

2 ) **دوسرے حقوق کا احترام:-**

ہر فرد کو ساتھی لوگوں کا احترام کرنا چاہیئے اور ان کی اور املاک کا خیال رکھنا چاہیئے۔

3 ) **ٹیکسوں کی ادائیگی:-**

ہر شہری کو ٹیکس اور بل بروقت ادا کرنے چاہئیں۔

4 ) **فلاحی سرگرمیوں کا اشتراک:-**

ہر فرد کو انفرادی یا اجتماعی طور پر فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیئے۔

5 ) **ماحول کا خیال رکھنا:-**

ہر کسی کو ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیئے۔

6 ) **سہولیات کا غلط استعمال نہیں:-**

عوام کے استعمال کے لئے ریاست کی طرف سے فراہم کی جانے والی سہولیات مثلاً بجلی، پانی کی فراہمی، عوامی پارکوں کو بڑی احتیاط کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیئے اور ان چیزوں کا کبھی غلط استعمال نہیں کیا جانا چاہیئے۔

7 ) **تعلیم حاصل کرنا اور فراہم کرنا:-**

ترقی کی بنیاد کو تیز کرنے کے لئے ہر فرد کو تعلیم حاصل کرنی چاہیئے اور ہنر سیکھنا چاہیئے اور اس کے بعد ہر فرد کو ضرورت مند اور بے سہارا لوگوں کو تعلیم دینی چاہیئے۔

**سوال نمبر6: دنیامیں امن کیوں ضروری ہے؟**

**جواب: جواب۔** آج ہماری دنیاایک گلوبل ولیج کی طرح ہے، کیونکہ سائنس اور ٹکنالوجی نے فاصلے کو کم کر دیا ہے۔ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے بعد عالمی امن کے لیے دنیامیں بہت سی کوششیں کی گئیں۔اب مواصلات کے تیز ذرائع کی وجہ سے دنیا کی قومیں قریب آچکی ہیں۔

آج عالمی امن کی اشد ضرورت ہے کیونکہ دنیاکے بہت سے ممالک کے پاس محدود وسائل ہیں اور ان کی ترقی کے لئے مختلف ممالک کی مدد کی ضرورت ہے۔

آج مندرجہ ذیل وجوہات کی بناپر دنیاکے ممالک کے درمیان تعاون اور بھائی چارے کی اشد ضرورت ہے۔

1 ) **نیک نیتی پیدا کرنے کے لئے:-**

دنیاکے بہت سے ممالک امیر اور وسائل سے مالامال ہیں، وہ غریب اور پسماندہ ممالک کی ترقی کے لیےان کی مدد کر سکتے ہیں۔

2 ) **دنیاکے مشترکہ مسائل کو حل کرنے کے لئے:**

دنیا:اور آلودگی دنیاکے مشترکہ مسائل ہیں،ان مسائل کے حل کے لئے تمام ممالک کے تعاون کی ضرورت ہے. ترقی یافتہ اور وسائل سے مالامال ممالک کا فرض ہے کہ وہ مذکورہ بالا مسائل پر قابو پانے میں غریب ممالک کی مدد کریں۔

3 ) **جوہری ہتھیاروں کی جنگ کو روکنے کے لیے:-**

جوہری ہتھیار پوری دنیاکے لیے بہت نقصان دہ ہیں۔اس عظیم مسئلے کو حل کرنے کے لئے دنیاکے ممالک کی مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔اگر پوری دنیامیں امن قائم ہو جائے تو اس جنگ کو آسانی سے روکا جاسکتا ہے۔

4 ) **جدید ٹیکنالوجی کی توسیع:-**

جدید ٹیکنالوجی ہر ملک کی ضرورت اور حق ہے۔ بین الاقوامی بھائی چارہ جدید ٹیکنالوجی کی توسیع میں مدد کر سکتا ہے۔آج یہ ہر ملک کا حق ہے کہ وہ اپنے توانائی کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے جوہری ٹیکنالوجی حاصل کرے۔

5 ) **جنگ کے مسائل:-**

آج دنیاکے بہت سے مسائل حل نہیں ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی امن کے لئے مزید امن کوششوں اور تعاون کی ضرورت ہے۔دنیاکے ممالک کو مشرق وسطیٰ جیسے دنیاکے اہم مسائل کو حل کرنے میں اقوام متحدہ کی مدد کرنی چاہیے۔مسئلہ کشمیر، مسئلہ عراق اور مسئلہ افغانستان۔

6 ) **اسلامی ممالک کے درمیان تعاون:**

تمام اسلامی ممالک امت مسلمہ کا حصہ ہیں۔دنیاکے مسائل کو کم کرنے کے لئے تمام اسلامی ممالک کے درمیان بہت بڑا تعاون ہونا چاہئے۔اسلامی دنیا قدرتی وسائل سے مالامال ہے۔ان کے وسائل کو مسلم دنیاکی بھلائی کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے،